وفاقی بجٹ
2025-26

تلخیصِ میزانیہ

حکومت پاکستان
شعبۂ خزانہ
اسلام آباد

پیش لفظ

تلخیص میزانیہ میں مالی سال26-2025 کے وفاقی بجٹ کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں آمدنی اور اخراجات، مالیاتی خسارے کے ہدف اور ملکی اور بیرونی ذرائع سے وفاقی حکومت کے متعلقہ فنانسنگ پلان کی جھلک پیش کی گئی ہے۔ اس دستاویز میں ٹیکس اور غیر ٹیکس وصولیات، این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبوں کے متوقع حصہ، سرمایہ جاتی وبیرونی وصولیات اور جاری اخراجات بمعہ فعالی درجہ بندی کی تفصیل بھی فراہم کی گئی ہے جبکہ سبسڈیز، گرانٹس اور منتقلیوں کے ساتھ ساتھ پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تفصیلات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

دستاویز فنانس ڈویژن کی ویب سائٹ (www.finance.gov.pk) پر دستیاب ہے۔ مالی سال 26-2025 کا بجٹ فنانس ڈویژن کی طرف سے شائع کردہ دیگر بجٹ دستاویزات میں زیادہ تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔

شعبہ خزانہ

اسلام آباد، **10** جون **2025**ء

امداد اللہ بوسال

سیکرٹری، حکومت پاکستان

مندرجات

		صفحہ نمبر
	حصہ اول	1
ٹیبل 1:	بجٹ 26-2025ء ایک نظر میں	3
ٹیبل 2:	بجٹ 26-2025ء وفاقی مالیاتی خسارے و مالیات کاری	4
ٹیبل 3:	بجٹ تخمینہ جات مالی سال 26-2025ء	5
	حصہ دوم	7
	(تفصیلی بجٹ تخمینہ جات)	7
ٹیبل 4:	ریونیو وصولیاں	9
ٹیبل 5:	نان ٹیکس ریونیو وصولیاں	9
ٹیبل 6:	قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیل (صوبوں کو منتقلیوں کی تفصیل)	14
ٹیبل 7:	سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)	15
ٹیبل 8:	پبلک اکاؤنٹ (خالص)	17
ٹیبل 9:	بیرونی وسائل	17
ٹیبل 10:	اخراجات جاریہ	18
ٹیبل 11:	اخراجات جاریہ بلحاظ مقاصد	19
	(1) عمومی خدمات عام	20
	(2) دفاعی امور اور خدمات	20
	(3) امن عامہ اور حفاظتی امور	21
	(4) معاشی امور	22
	(5) ماحولیاتی تحفظ	22
	(6) رہائشی و معاشرتی سہولیات	23
	(7) امور صحت و خدمات	23

		صفحہ نمبر
	(8) تفریح، ثقافت و مذہب	24
	(9) تعلیمی امور اور خدمات	24
	(10) معاشرتی تحفظ	25
ٹیبل 12:	اعانتیں	25
ٹیبل 13:	گرانٹس و منتقلیاں	28
ٹیبل 14:	جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز	33
ٹیبل 15:	جاریہ سرمایہ کاری	34
ٹیبل 16:	ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	35
ٹیبل 17:	پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 26-2025ء	36
ٹیبل 18:	صنف، آب وہوا اور آفت	39
ٹیبل 19:	سبسڈی میں گرین کمپونینٹ	40
ٹیبل 20:	محاصل کا گرین کمپونینٹ	41
ٹیبل 21:	مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 26-2025	42

حصه اول

ٹیبل-1

بجٹ 26-2025 ایک نظر میں

ٹیبل-1 میں مالی سال 26-2025 کے لیے مجموعی وسائل اور اخراجات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ارب میں)

وصولیاں		اخراجات	
ٹیکس محاصل (ایف بی آر) وفاقی مجموعی فنڈ	14,131	A - جاریہ	16,286
		سود کی ادائیگیاں	8,207
نان ٹیکس محاصل	5,147	پنشن	1,055
الف) مجموعی محاصل وصولیاں		دفاعی امور خدمات	2,550
ب) کم صوبائی حصہ	19,278	صوبوں کو گرانٹس ومنتقلیاں ودیگر	1,928
i) خالص محاصل وصولیاں (الف-ب)	8,206	اعانتیں	1,186
ii) نان بینک قرضے (NSSs ودیگر)۔ پبلک اکاؤنٹ	11,072	سول حکومت کا انتظام	971
iii) خالص بیرونی وصولیاں۔ وفاقی مجموعی فنڈ	2,874	ہنگامی حالات کے لیے فنڈز کی فراہمی	389
(iv) بینک قرضہ جات (ٹی بلز، PIBs، سکوک)، وفاقی مجموعی فنڈ	106		
v) نجکاری سے آمدنی۔ وفاقی مجموعی فنڈ	3,435		
کل (ii+iii+iv+v)	87		
		B- ترقیاتی اور خالص قرضے	1,287
		وفاقی PSDP	1,000
		خالص قرضے	287
کل وسائل (i تا v)	17,573	**کل اخراجات (A+B)**	17,573

ٹیبل-2

بجٹ 26-2025 میں مالیاتی خسارہ و مالیات کاری

ٹیبل-2 میں مالی سال 26-2025 کے دوران مالیاتی خسارے اور مالیات کاری کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ارب میں)

مالیاتی خسارہ		مالیات کاری	
A) وفاقی محاصل (خالص)	**11,072**	**A) خالص بیرونی مالیات کاری**	**106**
B) کل وفاقی اخراجات (i+ii)	**17,573**	کثیر الجہتی اور دو طرفہ ذرائع	460
		تجارتی ذرائع	-355
i) اخراجات جاریہ	16,286		
		B) خالص ملکی مالیات کاری	**6,309**
ii) ترقیاتی اور خالص قرض دہی (a+b)	1,287		
a) وفاقی PSDP	1,000	قومی بچت اسکیمیں، جی پی فنڈ و ڈپازٹس اینڈ ریزرو	210
b) خالص قرضے	287	سرکاری سیکیورٹیز (بنک اینڈ نان بنک)	6,099
		C) نجکاری سے حاصل آمدنی	**87**
C) وفاقی خسارہ (A-B)	**-6,501**	**کل مالیات کاری (A+B+C)**	**6,501**

ٹیبل-3

بجٹ تخمینہ جات اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات مالی سال 25–2024

ٹیبل-3 میں مالی سال 25–2024 کے بجٹ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات اور مالی سال 26–2025 کے بجٹ تخمینہ جات کی نمایاں percentages پیش کی گئی ہیں۔

(روپے ارب میں)

	بجٹ 2024-25	نظر ثانی شدہ 2024-25	بجٹ 2025-26
ایف بی آر محاصل (FBR)	12,970	11,900	14,131
نان ٹیکس محاصل	4,845	4,902	5,147
مجموعی محاصل(FBR+NTR)	17,815	16,802	19,278
کم:صوبوں کو منتقلیاں(-)	(7,438)	(6,997)	(8,206)
وفاقی حکومت کے خالص محاصل	10,377	9,805	11,072
اخراجات	18,877	17,249	17,573
وفاقی بجٹ خسارہ	(8,500)	(7,444)	(6,501)
صوبائی سرپلس	1,217	1,009	1,464
مجموعی بجٹ خسارہ	(7,283)	(6,435)	(5,037)
مجموعی مالیاتی خسارہ بلحاظ فی صد جی ڈی پی	-5.9%	-5.6%	-3.9%
بنیادی خسارہ	2,492	2,510	3,170
بنیادی بجٹ خسارہ بلحاظ فی صد جی ڈی پی	2.0%	2.2%	2.4%
ظاہری:جی ڈی پی	124,150	114,692	129,567

حصہ دوم

تفصیلی بجٹ تخمینہ جات

بجٹ تخمینہ جات	**2024-25**
نظر ثانی شدہ تخمینہ جات	**2024-25**
بجٹ تخمینہ جات	**2025-26**

ٹیبل-4

ریونیو وصولیاں

ٹیبل-4 میں FBR کی جانب سے جمع کئے جانے والے محاصل کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
A-	**ایف بی آر ٹیکسز (I+II)**	**12,970,000**	**11,900,000**	**14,131,000**
I-	**بلاواسطہ ٹیکسز**	**5,512,000**	**5,826,000**	**6,902,000**
	- انکم ٹیکس	5,454,062	5,749,392	6,811,243
	- کیپیٹل ویلیو ٹیکس	15,662	14,512	17,192
	- کارکنان بہبود فنڈ	16,637	21,727	25,740
	- کارکنان منافع شرکت فنڈ	25,639	40,369	47,825
II-	**بالواسطہ ٹیکسز**	**7,458,000**	**6,074,000**	**7,229,000**
	- کسٹم ڈیوٹیز	1,591,000	1,316,000	1,588,000
	- سیلز ٹیکس	4,919,000	3,984,000	4,753,000
	- فیڈرل ایکسائز	948,000	774,000	888,000

ٹیبل-5

نان ٹیکس ریونیو وصولیاں

ٹیبل-5 میں نان ٹیکس ریونیو وصولیوں کی تفصیل دی گئی ہے، جو دیگر حکومتی اداروں کی جانب سے وصول کی گئیں ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
A-	**لیویز اور فیسیں**	**24,809**	**26,808**	**29,790**
-	موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	10,000	10,000	12,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-	آئی سی ٹی انتظامیہ کی جانب سے وصول کردہ فیس	14,756	16,755	17,737
-	ائیر پورٹ فیس	53	53	53
B-	**جائیداد اور اداروں سے آمدنی**	**477,117**	**472,494**	**519,332**
-	پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی (سرپلس)	1,200	1,431	1,100
-	پی ٹی اے (تھری جی / فور جی لائسنس)	32,612	27,001	22,049
-	ریگولیٹری اتھارٹیز (سرپلس / جرمانے)	10,036	655	6,239
-	سود (صوبے)	96,353	95,446	95,810
-	سود (PSEs اور دیگر)	198,000	150,000	188,000
-	منافع منقسمہ (ڈیویڈنڈز)	138,915	197,961	206,134
C-	**سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں**	**2,555,738**	**2,663,554**	**2,450,392**
-	عمومی انتظامیہ	4,846	3,641	5,841
-	اسٹیٹ بنک کا منافع	2,500,000	2,619,603	2,400,000
-	دفاع	42,427	34,602	35,442
-	امن وامان	1,954	2,506	5,625
-	کمیونٹی خدمات	4,586	1,770	1,904
-	سماجی خدمات	1,925	1,433	1,580
D-	**متفرق وصولیات**	**1,787,751**	**1,739,268**	**2,147,576**
-	معاشی خدمات	16,916	71,638	34,785
-	بیرونی امداد	15,000	6,000	2,000
-	پٹرولیم لیوی	1,281,000	1,161,000	1,468,395
-	قدرتی گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	25,618	48,000	49,437
-	شہریت و تفویض شہریت اور پاسپورٹ فیس	75,005	75,000	76,500
-	خام تیل پر رائیلٹی	58,654	64,000	69,000
-	قدرتی گیس پر رائیلٹی	103,751	135,000	138,000
-	مقامی خام تیل کی قیمت پر برقرار رعایت	25,000	25,000	30,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
- خام تیل پر windfall لیوی	28,000	27,000	20,000
- گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس (GIDC)	2,500	1,000	2,400
- ایل پی جی (LPG) پر پٹرولیم لیوی	3,537	3,156	5,000
- گیس پرونڈ فال لیوی	400	450	450
- آف دی گرڈ (کیپٹیو پاور پلانٹس) لیوی	-	-	105,000
- غیر معمولی وصولیاں (یو این او)	46,000	32,500	31,200
- غیر معمولی وصولیاں (دیگر)	5,854	4,722	6,400
- دیگر وصولیات	100,516	84,802	109,009
کل (A+B+C+D)	**4,845,415**	**4,902,123**	**5,147,090**

وفاق اور صوبوں کے مابین وسائل کی تقسیم

1- پاکستان ایک وفاقی جمہوریت ہے۔ بین الحکومتی مالیاتی تعلق کو برقرار رکھنے کے لیے آئین کا آرٹیکل 160 این ایف سی ایوارڈ کے قیام کا ایسی مدت کے لیے متقاضی ہے جو پانچ سالوں سے متجاوز نہ ہو۔ این ایف سی کا مینڈیٹ کہ وہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں وسائل کی تقسیم کے لیے سفارشات اس کے تحت وضع کر کے صدر کو بھجوائی جائیں۔ این ایف سی کی سفارشات کو صدارتی فرمان نمبر 5 مجریہ 2010 حکمنامہ کے ذریعے قانونی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ صدارتی فرمان نمبر 5 مجریہ 2010 کے متعلقہ احکامات کی صدارتی حکم نمبر 6 مجریہ 2015 کے ذریعے ترمیم درج ذیل ہے:-

(i) محصولات کی تقسیم:

(1) قابل تقسیم پول ٹیکسز ہر سال وفاقی حکومت کے مذکورہ سال میں عائد کردہ اور جمع کردہ درج ذیل ٹیکسوں پر مشتمل ہو گا۔ جن میں

(الف) آمدنی پر ٹیکس

(ب) دولت ٹیکس

(ج) سرمایہ جاتی قدر ٹیکس

(د) درآمد، برآمد، پیدا، تیار اور استعمال ہونے والی اشیاء کی خرید و فروخت پر ٹیکس

(ہ) کپاس پر برآمدی ڈیوٹیز

(و) کسٹم ڈیوٹیز

(ز) وفاقی ایکسائز ڈیوٹی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی کو نکال کر جو کہ ویل ہیڈ پر وصول کی گئی ہو اور

(ح) کوئی اور ٹیکس جو وفاقی حکومت عائد کرے،

(2) قابل تقسیم پول ٹیکسز کی خالص آمدنی کا ایک فیصد خیبر پختونخوا حکومت کے لیے دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اخراجات پورے کرنے کے لئے مختص کیا جائے گا۔

(3) قابل تقسیم پول ٹیکسوں کی خالص آمدنی سے شق (2) میں مقرر کردہ طریق کار کے مطابق رقم منہا کرنے کے بعد بقایا رقم کا 56 فیصد صوبوں کو مالی سال 2010-11 میں ادا کیا جائے گا اور 2011-12 اور اس کے بعد کے سالوں میں یہ حصہ 57½ فیصد ہو گا۔ قابل تقسیم پول کی خالص آمدنی میں وفاقی حکومت کا حصہ مالی سال 2010-11 کے دوران 44 فیصد اور 2011-12 اور اس کے بعد کے سالوں میں 42½ فیصد ہو گا۔

(ii) صوبائی حکومتوں کے حصے کا تعین

(1) صوبہ وار تناسب جو شق (2) میں دیا گیا ہے متعدد اشاریوں پر مشتمل ہے۔ یہ اشاریئے اور ان کا متعلقہ اوزانی تناسب جس پر اتفاق کیا گیا ہے، درج ذیل ہیں۔

(الف)	آبادی	82.0 فیصد
(ب)	غربت یا پسماندگی	10.3 فیصد
(ج)	محصولات کی وصولی	5.0 فیصد
(د)	آبادی کا معکوس ارتکاز	2.7 فیصد

(2) آرٹیکل 3 کے تحت صوبائی حکومتوں کو رقوم ہر ایک صوبے کے سامنے درج ذیل فیصد حصے کے مطابق دی جائیں گی۔

(الف)	بلوچستان	9.09 فیصد
(ب)	خیبر پختونخوا	14.62 فیصد
(ج)	سندھ	24.55 فیصد
(د)	پنجاب	51.74 فیصد
	کل	**100.00 فیصد**

(3) وفاقی حکومت اس امر کی ضمانت دے گی کہ صوبہ بلوچستان کو ایوارڈ کے پہلے سال قابل تقسیم پول کی خالص آمدنی سے تخمینہ شدہ 83ارب روپے وصول ہو جائیں۔ اس رقم میں کسی بھی کمی کو وفاقی حکومت اپنے وسائل سے پورا کرے گی۔ بلوچستان کے لئے اس انتظام کو ایوارڈ کے اگلے چار سالوں میں بھی سالانہ بجٹ کے تخمینوں کے تحت تحفظ حاصل رہے گا۔

(iii) خام تیل پر رائیلٹی کی مد میں خالص آمدنی سے ادائیگی

خام تیل پر رائیلٹی کی خالص آمدنی سے ہر مالی سال میں ہر صوبے کو اسی تناسب سے حصہ فراہم کیا جائے گا جو متعلقہ سال میں خام تیل کی کل پیداوار میں اس صوبے کا حصہ ہو گا۔

(iv) قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کی خالص آمدنی سے صوبوں کو ادائیگی

(1) ہر صوبے کو ہر مالی سال کے دوران گیس کی آمدنی میں سے حصہ فی MMBTU اوسط نرخ کے تعین کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا۔ فی MMBTU اوسط نرخ قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج اور رائیلٹی کو ملا کر اخذ کئے جائیں گے۔ قدرتی گیس پر رائیلٹی کو آئین کے آرٹیکل 161 کی شق (1) کے مطابق تقسیم کیا جائے گا جبکہ قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کو اس اوسط نرخ میں ردوبدل کے بعد تقسیم کیا جائے گا۔

(2) یکم جولائی 2002 سے بلوچستان کے لئے قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کا تجویز پر مبنی تعین شق (1) میں طے کردہ فارمولے کے بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس کی زیادہ سے زیادہ حد 10 ارب روپے ہو گی اور وفاقی حکومت کی طرف سے اس کی ادائیگی پانچ سال میں پانچ مساوی قسطوں میں وفاقی مجموعی فنڈ سے دی جانے والی گرانٹس کی شکل میں ہو گی۔

(v) صوبوں کے لیے مالی اعانتیں

وفاقی مجموعی فنڈ سے ہر سال صوبہ سندھ کو محصولات کے لیے اعانت کے طور پر قابل تقسیم پول سے خالص آمدنی صوبائی حصے کے 0.66 فیصد کے برابر رقم چونگی اور ضلع ٹیکس کے خاتمے سے ہونے والے نقصان کی تلافی کے طور پر ادا کی جائے گی۔

(vi) خدمات پر سیلز ٹیکس

این ایف سی میں تسلیم کیا گیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے مطابق خدمات پر سیلز ٹیکس صوبائی معاملہ ہے اور متعلقہ صوبے اگر چاہیں تو یہ ٹیکس خود وصول کر سکتے ہیں۔

(vii) صدر مملکت نے وسائل کی نئے سرے سے تقسیم پر غور کرنے کے لیے 10 ویں این ایف سی ایوارڈ کی 21 جولائی 2020 کو تشکیل کی ہے۔

بجٹ تخمینہ اور نظر ثانی تخمینہ جات 23-2022 اور بجٹ تخمینہ جات 24-2023 کے لیے وفاقی ٹیکسوں کے صوبائی حصے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ٹیبل-6
قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیل
(صوبوں کو منتقلیاں)

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
A-	**قابل تقسیم پول ٹیکسز**	**7,242,824**	**6,773,345**	**7,988,537**
-	انکم ٹیکس	3,055,981	3,245,170	3,866,504
-	کیپیٹل ویلیو ٹیکس	8,981	8,381	9,859
-	سیلز ٹیکس (خدمات پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	2,786,341	2,322,807	2,716,863
-	فیڈرل ایکسائز (قدرتی گیس پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	536,897	447,335	503,141
-	کسٹمز ڈیوٹیز (برآمدی ترقیاتی سرچارج کے علاوہ)	854,624	749,652	892,170
B-	**براہ راست منتقلیاں**	**195,176**	**223,606**	**217,186**
-	گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	24,500	41,160	37,240
-	قدرتی گیس پر رائیلٹی	101,676	116,537	112,700
-	خام تیل پر رائیلٹی	57,481	56,840	56,840

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
- قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی	11,519	9,069	10,406
کل (A+B):	**7,438,000**	**6,996,951**	**8,205,723**
صوبہ وار حصہ			
پنجاب	3,695,076	3,435,792	4,076,008
سندھ	1,853,831	1,752,474	2,043,762
خیبر پختونخواہ (دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لیے 1 فیصد شامل)	1,221,535	1,135,662	1,342,788
بلوچستان	667,557	673,023	743,166
کل صوبائی حصہ	**7,438,000**	**6,996,951**	**8,205,723**

ٹیبل-7

سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)

ٹیبل-7 میں سرمایہ جاتی وصولیوں (خالص) اور اُن کے ذرائع کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ یہ صوبوں کو خالص قرض دہی، PSEs، دیگر اور نان بینک قرض گیری پر مشتمل ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
	کل سرمایہ جاتی وصولیاں (I+II)	**3,034,379**	**898,641**	**3,266,924**
-I	**قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی**	**491,999**	**572,597**	**603,000**
-	صوبے	479,999	479,999	584,000
-	PSEs اور دیگر	12,000	92,598	19,000
-II	**سرمایہ جاتی وصولیاں**	**2,542,380**	**326,044**	**2,663,924**
	خالص سرکاری قرضہ جات (1+2)	**2,542,380**	**326,044**	**2,663,924**
1-	**مستقل قرضہ**	**2,540,205**	**1,447,324**	**1,254,362**

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-	پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز	204,686	314,830	147,395
-	اجارہ سکوک بانڈز	2,313,469	1,127,245	1,100,000
-	فارن ایکسچینج بیئرر سرٹیفیکیٹس (FEBCs)	(5)	(0.100)	(1)
-	فارن کرنسی بیئرر سرٹیفیکیٹس (FCBCs)	(5)	(0.100)	(1)
-	یو ایس ڈالر بیئرر سرٹیفیکیٹس	(3)	(0.100)	(1)
-	اسپیشل یو ایس ڈالر بانڈز	(50)	(30)	(30)
-	پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	25,000	6,000	10,000
-	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (3 سالہ)	-	-	-
-	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (5 سالہ)	(2,888)	(2,876)	(3,000)
-	بیرونی اثاثے (اظہار اور واپسی) کا ایکٹ، 2018	-	-	-
-	ICBC (نامزد ملکی قرضے)	-	2,156	-
-2	**سیال (فلوٹنگ) قرضے**	**2,176**	**(1,121,280)**	**1,409,562**
-	پرائز بانڈ	2,176	11,469	12,562
-	ٹریژری بلوں کی نیلامی	-	(1,221,182)	500,000
-	حکومتی بیع مؤجل اجارہ سکوک	-	88,433	897,000
	سرمایہ جاتی وصولیاں (I+II)	**3,034,379**	**898,641**	**3,266,924**

ٹیبل-8

پبلک اکاؤنٹ (خالص)

ٹیبل-8میں وفاق کے پبلک اکاؤنٹ (خالص) کی تفصیل پیش کی گئی ہے:۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-1	قومی بچت سکیمیں	79,755	164,944	141,288
-2	جی پی فنڈ	(26,720)	(21,111)	(20,679)
-3	ڈیپازٹ اور ریزروز (خالص)	67,197	87,069	89,517
	کل:	**120,232**	**230,902**	**210,127**

ٹیبل-9

بیرونی وسائل

ٹیبل-9میں خالص بیرونی وصولیوں کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
بیرونی وصولیات	5,685,801	5,833,308	5,777,554
غیر ملکی قرضے اور بازادائیگی (-)	4,989,963	3,219,963	5,472,222
مختصر مدتی قرضوں کی بازادائیگی (-)	29,500	29,500	199,810
بیرونی وسائل (خالص)	**666,338**	**2,583,845**	**105,523**

ٹیبل-10

اخراجات جاریہ

ٹیبل-10 میں اخراجات جاریہ کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
(i	**سود کی ادائیگی**	**9,775,000**	**8,945,334**	**8,206,657**
	- ملکی قرضوں پر سود	8,736,398	7,906,733	7,197,335
	- غیر ملکی قرضوں پر سود	1,038,602	1,038,602	1,009,322
(ii	**پنشن**	**1,014,000**	**1,014,000**	**1,055,000**
	- ملٹری	662,000	676,075	742,000
	- سول	220,000	234,000	243,000
	- وفاقی پنشن فنڈ	10,000	10,000	4,300
	- پنشن میں اضافہ	122,000	93,925	65,700
(iii	**دفاعی امور و خدمات**	**2,122,000**	**2,181,496**	**2,550,000**
	- دفاعی خدمات	2,122,000	2,181,496	2,550,000
(iv	**گرانٹس و منتقلیاں**	**1,776,672**	**1,761,481**	**1,927,895**
	- صوبوں کو گرانٹس	113,000	112,999	150,000
	- دیگر کو گرانٹس	1,663,672	1,648,482	1,777,895
(v	**اعانتیں**	**1,363,412**	**1,378,489**	**1,186,036**
(vi	**تنخواہ و پنشن میں اضافہ**	**839,000**	**886,007**	**971,000**
(vii	**ایمرجنسی اور دیگر کے لیے فراہمی** (جس میں سے 15 بلین روپے مالی سال 26-2025 قدرتی خطرات سے پیدا ہونے والی قدرتی آفات کے لیے فراہم کیے گئے ہیں)	313,000	223,365	389,000
	اخراجات جاریہ (i سے vii)	**17,203,391**	**16,390,174**	**16,286,045**

*RE 2024-25 as of 16th May, 2025

ٹیبل-11

اخراجات جاریہ بلحاظ مقاصد

ٹیبل-11 میں رواں اخراجات کی تفصیلات دکھائی گئی ہیں جسے اکاؤنٹس کے چارٹ کے مطابق دس (10) مدات مقاصد میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
1)	عمومی خدمت عامہ	13,640,239	12,719,051	12,210,851
2)	دفاعی امور وخدمات	2,128,781	2,189,913	2,557,950
3)	امن وامان وحفاظتی امور	283,051	307,683	351,679
4)	معاشی امور	357,735	364,866	242,144
5)	ماحولیاتی تحفظ	7,252	7,257	3,168
6)	رہائشی وسماجی سہولیات	27,917	8,590	19,249
7)	طبی امور وخدمات	28,171	52,130	31,975
8)	تفریح، ثقافت ومذہب	18,466	21,387	22,158
9)	تعلیمی امور وخدمات	103,781	111,080	112,683
10)	سماجی تحفظ	607,997	608,216	734,187
	کل:	**17,203,391**	**16,390,174**	**16,286,045**

مذکورہ بالا دس مقاصد (10) کے تحت اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) عمومی خدمات عامہ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-25
عمومی سرکاری خدمات	**13,640,239**	**12,719,051**	**12,210,851**
انتظامی اور قانون سازادارے، معاشی، مالیاتی امور اور امور خارجہ	**12,070,465**	**11,131,012**	**10,397,201**
- پنشن والاؤنسز برائے کہن سالی	1,014,000	1,014,000	1,055,000
- غیر ملکی قرضوں کی ادائیگی	1,038,602	1,038,602	1,009,322
- ملکی قرضوں کی ادائیگی	8,736,398	7,906,733	7,197,335
- دیگر	1,281,465	1,171,678	1,135,544
غیر ملکی معاشی امداد	**9,032**	**7,890**	**5,793**
منتقلیاں	**1,456,094**	**1,473,398**	**1,683,070**
عمومی خدمات	**31,712**	**29,868**	**23,990**
بنیادی تحقیق	**10,035**	**9,443**	**10,229**
تحقیق وترقیاتی عمومی سرکاری خدمات	**28,261**	**29,008**	**30,214**
عمومی سرکاری خدمات کا انتظام	**9,635**	**10,953**	**9,869**
عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں اور ذکر نہیں	**25,005**	**27,479**	**50,484**

(2) دفاعی امور اور خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
دفاعی امور اور خدمات	**2,128,781**	**2,189,913**	**2,557,950**
- **دفاعی انتظامیہ**	**6,781**	**8,417**	**7,950**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
دفاعی خدمات	**2,122,000**	**2,181,496**	**2,550,000**
- ملازمین سے متعلقہ اخراجات	815,186	826,794	846,032
- آپریٹنگ اخراجات	513,328	547,013	704,399
- مادی اثاثہ جات	548,612	550,192	663,077
- تعمیراتِ عامہ	244,874	257,497	336,492

(3) امن عامہ اور حفاظتی امور

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
امن عامہ اور حفاظتی امور	**283,051**	**307,683**	**351,679**
- عدالتیں	13,601	13,856	19,380
- پولیس اور سول آرمڈ فورسز	255,305	286,390	321,177
- آگ سے تحفظ	491	480	709
- جیلوں کی انتظامیہ اور آپریشن	108	96	181
- R&D امن عامہ اور حفاظتی امور	70	80	98
- امن عامہ کا انتظام	13,477	6,780	10,135

(4) معاشی امور

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
معاشی امور	**357,735**	**364,866**	**242,144**
- عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	204,400	203,866	117,035
- زراعت، خوارک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	24,661	26,723	33,476
- ایندھن اور توانائی	19,650	20,230	2,397
- کان کنی اور مینوفیکچرنگ	9,503	9,311	7,586
- تعمیرات اور ٹرانسپورٹ	45,877	44,412	46,228
- مواصلات	51,510	58,041	33,103
دیگر صنعتیں	1,347	1,536	1,525
تحقیق اور ترقیاتی معاشی امور	785	748	793

(5) ماحولیاتی تحفظ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
ماحولیاتی تحفظ	**7,252**	**7,257**	**3,168**
- آلودگی میں کمی	6,290	6,290	2,155
- انتظام ماحولیاتی تحفظ (ویسٹ واٹر مینجمنٹ)	962	967	1,013

(6) رہائشی و معاشرتی سہولیات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
رہائشی و معاشرتی سہولیات	**27,917**	**8,590**	**19,249**
- ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ (تعمیرات مکانات)	1,564	434	1,588
- کمیونٹی ڈویلپمنٹ (معاشرتی ترقی)	26,353	8,156	17,661

(7) امور صحت و خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
امور صحت و خدمات	**28,171**	**52,130**	**31,975**
- طبی مصنوعات، سازوسامان و آلات	32	37	32
- ہاسپٹل سروسز	21,683	22,320	24,035
- خدمات صحت عامہ	1,110	24,488	1,139
- ہیلتھ ایڈمنسٹریشن (صحت انتظامیہ)	5,346	5,286	6,768

(8) تفریح، ثقافت و مذہب

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
تفریح، ثقافت و مذہب	**18,466**	**21,387**	**22,158**
- تفریح اور کھیلوں کی خدمات	400	400	-
- ثقافتی خدمات	1,244	1,415	1,503
- نشرو اشاعت	12,404	15,631	16,488
- مذہبی امور	1,861	1,968	2,094
- اطلاعات، تفریح اور ثقافت کی خدمات	2,556	1,974	2,074

(9) تعلیمی امور اور خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
تعلیمی امور و خدمات	**103,781**	**111,080**	**112,683**
- پرائمری اور پرائمری تعلیم سے قبل امور و خدمات	5,224	5,812	5,841
- ثانوی تعلیمی امور و خدمات	12,624	14,149	14,420
- اعلیٰ تعلیمی امور و خدمات	79,312	84,651	82,012
- تعلیمی خدمات جن کا کسی سطح پر ذکر نہیں	726	896	3,738
- تعلیم کے لیے اضافی اعانتی خدمات	273	313	392
- انتظامیہ	4,497	3,833	4,825
- تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں اور صراحت نہیں	1,124	1,426	1,455

(10) معاشرتی تحفظ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
معاشرتی تحفظ	**607,997**	**608,216**	**734,187**
- انتظامیہ	3,532	3,525	5,890
- دیگر	1,449	1,402	1,303
- سماجی تحفظ (کہیں اور درجہ بندی نہیں)	603,017	603,289	726,994

شہریوں بالخصوص معاشرے کے غریب طبقات پر مہنگائی کے اثرات کم کرنے کے لیے، وفاقی حکومت ایک خطیر رقم بجلی، خوارک اور دیگر اعانتوں پر خرچ کرتی ہے۔

ٹیبل-12

اعانتیں

ٹیبل-12 میں سبسڈی کی تفصیلات درج ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
	پاور سیکٹر کو اعانت (واپڈا/پیپکو/KESC)	**1,190,000**	**1,190,000**	**1,036,136**
-1	بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلوں کے ٹیرف فرق کے لیے سبسڈی (پیپکو)	9,500	9,500	4,000
-2	ڈسکو کے مابین ٹیرف کے فرق کے لیے سبسڈی	276,000	276,000	249,136
-3	گزشتہ فاٹا کے ضم شدہ اضلاع کے لے سبسڈی	65,000	65,000	40,000
-4	آزاد جموں وکشمیر کے ٹیرف فرق کے لیے سبسڈی	108,000	108,000	74,000
-5	پاکستان انرجی ایوالونگ فنڈ (PERA)	48,000	48,000	48,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-6	پاور سبسڈی کے لیے فراہمی	174,000	174,000	125,000
-7	ٹیرف کے فرق کے لیے کے الیکٹرک کو سبسڈی	500	500	1,000
-8	کے ای ایس سی سبسڈی صنعتی سپورٹ پیکیج	-	115,000	95,000
-9	بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلوں کے لیے ٹیرف کے لیے کے ای ایس سی کے لیے سبسڈی	509,000	394,000	400,000
	پیٹرولیم کے لیے سبسڈی	**18,400**	**18,400**	**1,200**
-10	پیسکو میں ضمانت شدہ شارٹ فال	2,400	2,400	1,200
-11	اے ایس آئی اے پیٹرولیم کو شارٹ فال کی ادائیگی	6,000	6,000	-
-12	SNGPL کے ذریعے ملکی صارفین (RLNG)	10,000	10,000	-
	خوراک کے لیے سبسڈی (پاسکو)	**12,000**	**11,990**	**20,000**
-13	گندم کے محفوظ سٹاک کے لیے پاسکو کو سبسڈی	8,000	7,990	14,000
-14	گندم کی فروغ کے لیے لاگت کے فرق کے لیے پاسکو کو سبسڈی	4,000	4,000	6,000
	صنعت و پیداوار کے لیے سبسڈی	**68,000**	**68,000**	**24,000**
-15	یوریا، کھاد کی پیداوار اور سپلائی (کھاد پلانٹ)	3,000	3,000	-
-16	الیکٹرک وہیکل اسکیم کیلئے ترغیبی سبسڈی	-	-	9,000
-17	رمضان پیکیج	10,000	18,000	-
-18	یو ایس سی۔پی ایم پیکیج اور بقایاجات	50,000	42,000	-
-19	یو ایس سی چینی سبسڈی کے بقایاجات	5,000	5,000	15,000
	دیگر سبسڈیاں	75,012	90,099	104,700
-20	جی بی کو گندم کی سبسڈی	15,872	15,872	20,000
-21	یوریا کھاد درآمد پر سبسڈی	10,000	10,000	15,000
-22	نیا پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی کو سبسڈی	1,000	-	1,000
-23	میرا پاکستان میرا گھر سکیم (ہاؤس فنانس سکیم پر مارک اپ سبسڈی)	21,080	21,080	-
-24	فارم مشینری / کسان پیکیج کے لیے مارک اپ سبسڈی اور رسک شیئرنگ سکیم	5,000	5,000	7,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-25	ری فنانس اور کریڈٹ گارنٹی سکیم (ایس ایم ای آسان فنانس)	3,200	3,200	1,000
-26	ایس ایم ای سیکٹر کو فنانسنگ بڑھانے کے لیے سبسڈی	2,000	2,000	5,400
-27	ایس بی پی کی ری فنانسنگ کی سہولیات کے مرحلے سے باہر ہونے میں معاونت کے لیے مارک اپ سبسڈی	13,860	14,861	30,000
-28	5 کلو میٹر کے دائرے میں گیس سکیموں کی فراہمی	-	-	3,000
-29	EFS Enhanced Plan-Exim اور متعلقہ سکیم	-	-	5,000
-30	کم لاگت ہاؤسنگ کے لیے مارک اپ سبسڈی	-	-	5,000
-31	دیگر سبسڈیاں	-		-
-32	ہاؤسنگ سیکٹر سبسڈی	-	-	5,000
-33	میٹرو بس سبسڈی	3,000	3,000	7,300
-34	ZTBL کی طرف سے کسانوں کو زرعی قرضوں پر مارک اپ سبسڈی	-	1,086	-
-35	بلوچستان میں ایگری ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن	-	14,000	-
	کل اعانتیں:	**1,363,412**	**1,378,489**	**1,186,036**

ٹیبل-13

گرانٹس ومنتقلیاں

وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں اور دیگر اداروں کو گرانٹس اور منتقلیوں کی تفصیل ٹیبل-13 میں پیش کی گئی۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
I-	**امدادی عطیہ اور متفرق تطبیقات**	113,000	112,999	150,000
-	**خصوصی گرانٹس**	113,000	112,999	150,000
	1- سندھ (اوزیڈٹی)	47,000	47,000	52,000
	2- خیبر پختونخوا (ضم شدہ اضلاع)	66,000	65,999	80,000
	3- بلوچستان (سی ٹی ڈی کی سماجی واقتصادی چیلنجز اور مضبوطی)	-	-	18,000
II-	**دیگر کو گرانٹس**	1,663,672	1,648,482	1,777,895
-	اتفاقی ذمہ داریاں	270,000	270,000	300,000
-	متفرق گرانٹس	132,000	132,000	144,000
-	پاکستان ریلوے	64,000	64,000	70,000
-	ریلیف وغیرہ کے لیے رقم کی فراہمی	13,000	48,892	13,000
-	پاکستان مسابقتی کمیشن	150	150	150
-	ادائیگی (TT چارجز، سوہنی دھرتی، ترسیلات زر، پروگرام، ایم والٹ سکیم، ایکسچینج کمپنی اور لکی ڈرا)	86,900	86,900	-
-	آڈٹ نگرانی بورڈ	70	70	80
-	آزاد جموں وکشمیر حکومت	105,000	105,000	140,000
-	گلگت بلتستان حکومت	68,000	68,000	80,000
-	بیت المال	10,000	9,728	10,000
-	بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام	592,483	592,383	716,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
- ٹی ڈی پی آر	5,125	976	3,400
- قومی غربت کی پیمائش کا پروگرام (NPGP)	3,246	3,246	230
- انتہائی غریب اور سیلاب سے متاثرہ گھرانوں کی غربت میں کمی کے اقدامات (PGEP)	1,643	-	9,700
- W.B اسپائر	8,600	8,600	2,900
- نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ (NDRMF)	2,000	2,000	1,100
- ای پی آئی (Rupee Cover)	2,000	2,000	2,000
- متوقع غیر ملکی کرنسی کی آمد کیلئے فراہمی (آر اے ایم پروجیکٹ)	1,000	1,000	-
- ایس آر سی کی فراہمی	3,000	3,000	3,000
- پاکستان مشین ٹولز فیکٹری	500	500	500
- اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC)	65,000	68,450	65,000
- سیکورٹی میں اضافہ	45,000	7,500	50,000
- فنانشل مانیٹرنگ یونٹ (FMU)	600	1,200	1,200
- سپروائزری بورڈ (سی ڈی این ایس)	10	10	10
- ریٹائرڈ پنشنروں کی بہبود کی انجمن	5	5	5
- فصل کے لیے قرض انشورنس سکیمیں	400	400	1,000
- لائیوسٹاک انشورنس سکیم (LIS)	400	400	700
- سرکاری مالیات کا انتظام اور احتساب (MOF P4R)	110	1	-
- پی ایل آئی سی	3,000	3,000	3,000
- پی ایم یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون سکیم	8,600	8,600	16,000
- پی ایم کامیاب جوان / روائی ای ایس پروگرام	4,500	4,500	6,000
- کامیاب پاکستان پروگرام	1,150	1,139	800

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-	پی ایم یوتھ بزنس لون	500	500	400
-	پی ایم رمضان پیکیج	-	-	19,000
-	HBFCL کی بیوہ قرض داروں کو ریلیف (بیواؤں کی بہبود)	100	100	100
-	ری فنانس رسک شیئرنگ لون سکیم	10	10	-
-	جی آئی ڈی سی برائے ای ایس جی ایس	40,000	22,000	4,000
-	ساؤتھ ایشین گیمز۔ آئی پی سی	400	400	-
-	ریکوڈک پروجیکٹ / ایکویٹی شراکت کے لیے جی او بی کی CAPEX ذمہ داری	38,000	38,000	40,000
-	ریکوڈک تھرڈ پارٹی گارنٹی فیس	2,000	2,000	1,500
-	GHPL قرض کی سہولت	14,500	14,500	20,500
-	ثالثی / عدالتی مقدمات اور دیگر	1,000	1,000	1,000
-	سبز اقدامات کے لیے فراہمی	290	290	155
-	صنفی اقدامات کے لیے فراہمی	290	290	155
-	ای-گاڑیوں / بائیکس کے لیے فراہمی	4,000	4,000	-
-	ای-فینز کی فراہمی	2,000	2,000	2,000
-	اندھے پن کے انسداد کے لیے پاکستان فاؤنڈیشن	12	12	12
	نظریہ پاکستان کونسل	8	8	8
-	حسن ابدال کیڈٹ کالج کے لیے گرانٹ کی فراہمی	250	250	250
-	موسمیاتی تبدیلی کانفرنس اور فورم	150	-	150
-	اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے لیے بلوچستان پیکیج	1,000	854	1,000
-	ایس پی سی-ایس آئی ایف سی کے لیے فراہمی	500	87	-
-	انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دیگر اقدامات	3,300	3,300	-

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-	ایف بی آر / آئی ٹی اپ گریڈیشن اور ری سٹرکچرنگ وغیرہ کی ڈیجیٹلائزیشن	7,000	198	2,000
-	ایف بی آر کے تحت PRAL کی تنظیم نو	-	2,000	-
-	USF اور R&D فنڈ	5,720	5,720	6,000
-	ڈیجیٹل انفارمیشن انفراسٹرکچر کے اقدامات	20,000	20,000	-
-	آئی ٹی برآمدات کے لیے پی ایس ای بی	2,000	1,277	500
-	ٹیکسوں کا ڈیوٹی ڈرابیک (DDT،LTLD،DLTL)	10,000	10,000	15,000
-	سمیڈا فنڈ	5,000	5,000	2,000
-	میڈیا / پبلسٹی اور اشتہار کے لیے انتظام	5,600	3,064	5,000
-	ٹی ایس اے کے لیے فراہمی	1,000	1,000	1,000
-	کریڈٹ سکورنگ سروسز سمیڈا	250	250	150
-	ایس ایم ای سرٹیفیکیشن، ایکریڈیٹیشن اور کوالٹی میں بہتری کیلئے پروگرام	200	200	150
-	سمندر پار پاکستانیوں کے ادارے کے لیے گرانٹ	500	500	100
-	NAVTTC	-	-	200
-	آٹزم سوسائٹی آف پاکستان	-	-	50
-	پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی (PMSA)	-	-	1,000
-	ایمرجنسی، ریلیف اور وطن واپسی	-	-	2,000
-	جسٹس ڈیولپمنٹ فنڈ تک رسائی	-	-	2,000
-	FGEIs	-	-	1,000
-	خواتین سمیت مالیاتی (WIF) کی فراہمی	-	-	8,000
-	ایس ایم ایز کی بینکیبلٹی اور سب کنٹریکٹنگ کو بڑھانے کے لیے وزیر اعظم کے اقدامات	-	220	950

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-	سمیڈا کی اصلاح کے لیے وزیر اعظم کی ہدایت	-	-	370
-	سینٹر آف ایکسیلنس-OPHRD	300	211	300
-	سمندر پار پاکستانیوں کے لیے پورٹل-OPHRD	50	50	100
-	سندھ سے باہر عوامی سہولت کے منصوبے	-	9,000	-
-	یوٹیلیٹی کمپنیوں-ایجنسیوں-شراکت داروں کی ذمہ داریوں کو ختم کرنا	-	6,000	-
-	دیگر	-	292	-
-	TNF بورڈنگ سکول صوابی کو گرانٹ	250	250	-
-	الشفاء آئی ٹرسٹ راولپنڈی کو گرانٹ	-	-	20
-	**کل گرانٹس(I+II):**	**1,776,672**	**1,761,481**	**1,927,895**

ٹیبل-14

جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز

جدول 14 رواں قرضوں اور ایڈوانسز کو ظاہر کرتا ہے جیسا کہ یہ وفاقی حکومت کی طرف سے آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان اور مختلف اداروں کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمین کو ان کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے فراہم کئے گئے ہیں۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
1	حکومت AJK کو اصل زر اور سود کی ادائیگی کیلئے وسائلی ایڈوانسز	10,000	10,000	10,000
2	جونا گڑھ اور کاٹھیاواڑ چیف	25	25	25
3	سرکاری ملازمین کے لیے قرضے اور پیشگیاں	40,000	40,000	40,000
4	دوست ممالک کو قرضے / ایڈوانسز	340	-	1
5	گلگت بلتستان کے لیے اصل زر اور سود کی بازادائیگی	165	165	165
6	اسٹیٹ انجینئرنگ کارپوریشن کو قرضہ	31	31	31
7	ہنگامی contingency	35,000	35,000	36,000
8	پاکستان سٹیل ملز کراچی کو قرض	3,500	3,500	3,500
9	صوبوں کے لیے ویزااینڈ مینز	21,000	21,000	10,000
10	پاکستان سٹیل مل قرضہ نمبر 2 کے مارک اپ کی ادائیگی	694	694	800
11	پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی کو قرض (PCCC)	656	656	-
12	دیگر چھوٹے محکمے	3,300	3,300	4,303
	کل:	**114,711**	**114,371**	**104,825**

ٹیبل-15

جاریہ سرمایہ کاری

ٹیبل-15 میں ایکویٹی کے ذریعے جاریہ سرمایہ کاری کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
1	پاک چائنہ انویسٹمنٹ کمپنی لمٹیڈ اسلام آباد کی ایکویٹی میں حکومت پاکستان کا حصہ	500	500	500
2	پاکستان مارٹگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ۔PMRCL کراچی	9,750	9,750	9,750
3	بین الحکومتی گروپ IF24 (G-24) کے لیے پاکستان کی سالانہ شراکت داری	15	14	8
4	عوامی قرض کے طور پر PHLS قرض کی بازادائیگی پر ڈسکوز میں جی او پی ایکویٹی	24,000	24,000	-
	کل:	**34,265**	**34,264**	**10,258**

ٹیبل-16

ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز

ٹیبل-16 میں ترقیاتی اور بیرونی ترقیاتی قرضوں اور ایڈوانسز کی تفصیل پیش کی گئی ہے جو کہ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان، PSEs، مالیاتی اداروں / غیر مالیاتی اداروں ضلعی حکومتوں / تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشنز اور دیگر کو فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنے ترقیاتی پروگرام جاری رکھ سکیں۔

ترقیاتی قرضہ اور ایڈوانسز پراجیکٹ ایڈ کا حصہ ہوتے ہیں جو غیر ملکی ڈونرز کی طرف دیئے جاتے ہیں اور پی ایس ڈی پی کو فنانس کرنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ قرضے وفاقی حکومت کی طرف سے صوبائی حکومتوں اور PSEs کو از سر نو ادھار دیئے جاتے ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظرثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
-1	ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	206,911	155,144	183,758
-2	بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	745,318	708,595	954,461
	کل:	**952,229**	**863,739**	**1,138,220**

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام PSDP

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) ملک کے سماجی و معاشی حالات کو بہتر بنانے اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ میکرو اکنامک اور ترقیاتی اہداف کے حصول کا ایک بنیادی ذریعہ ہے۔ پی ایس ڈی پی سے قلیل وقت میں معاشرے کے لیے زیادہ سے زیادہ فوائد کا حصول ہوتا ہے۔

ٹیبل-17

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 26-2025

ٹیبل-17 میں وزارتوں/ڈویژنوں/محکموں/کارپوریشنوں اور خصوصی پیکیجز/ریلیف کے ضمن میں مالیاتی سال 26-2025 کے لیے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے حجم کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	میزانیہ 2025-26
A-	**وفاقی وزارتیں/ڈویژن**	**833,146**	**682,792**
1-	شعبہ ہوابازی	6,303	-
2-	سرمایہ کاری بورڈ	1,158	1,105
3-	شعبہ کابینہ	25,773	70,388
4-	شعبہ موسمیاتی تبدیلی	5,257	2,784
5-	شعبہ تجارت	2,205	50
6-	شعبہ مواصلات (NHA کے علاوہ)	728	149
7-	شعبہ دفاع	5,386	11,554
8-	شعبہ دفاعی پیداوار	3,776	1,786
9-	اسٹیبلشمنٹ ڈویژن	921	495
10-	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت	20,751	18,580
11-	شعبہ خزانہ	6,084	852
12-	ہائیر ایجوکیشن کمیشن	61,115	39,488

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	میزانیہ 2025-26
-13	ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	24,338	15,006
-14	شعبہ انسانی حقوق	104	23
-15	شعبہ صنعت و پیداوار	4,269	1,904
-16	شعبہ اطلاعات و نشریات	6,300	6,027
-17	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کام	23,929	16,227
-18	شعبہ بین الصوبائی رابطہ	3,450	1,180
-19	شعبہ داخلہ	8,720	12,908
-20	شعبہ قانون و انصاف	930	1,912
-21	شعبہ ساحلی امور	2,600	3,465
-22	شعبہ انسداد منشیات	170	-
-23	شعبہ تحفظ قومی خوراک و تحقیق	23,928	4,254
-24	نیشنل ہیلتھ سروسز ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن	24,750	14,344
-25	شعبہ قومی ثقافت ورثہ	1,015	1,676
-26	پاکستان اٹامک انرجی کمیشن	25,000	761
-27	پاکستان نیوکلیر ریگولیٹری اتھارٹی	256	-
-28	شعبہ پارلیمانی امور	-	2,500
-29	پٹرولیم ڈویژن	2,476	719
-30	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات	51,406	23,270
-31	ریلویز ڈویژن	35,000	22,415
-32	شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	500	650
-33	ریونیو ڈویژن	9,696	7,150
-34	شعبہ سائنس و ٹیکنالوجی ریسرچ	6,650	4,793
-35	خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل ڈویژن	-	503

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	میزانیہ 2025-26
-36	امور کشمیر، گلگت بلتستان اور سیفران ڈویژن	1,184	1,800
-37	شعبہ سٹریٹیجک پلانز	987	-
-38	سپارکو	24,117	5,419
-39	شعبہ آبی وسائل	184,598	133,424
-40	سپیشل ایریا (AJK & GB)	74,500	82,000
-41	صوبائی پراجیکٹ	82,816	105,786
-42	خیبر پختونخوا کے ضم شدہ اضلاع	70,000	65,444
-B	**کارپوریشنیں**	265,854	317,208
-1	نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA)	161,264	226,982
-2	پاور ڈویژن (NTDC/پیپکو)	104,590	90,226
-C	**منصوبے کی ذمہ داریاں**	1,000	-
	کل (وفاقی PSDP)	**1,100,000**	**1,000,000**
-D	PPP منصوبوں کے لیے VGF	-	-
	کل (وفاقی PSDP)	**1,100,000**	**1,000,000**
-E	**ایس او ای ز**	**196,839**	**354,817**
-F	**صوبے**	**2,383,000**	**2,869,000**
	کل قومی PSDP (Federal + E + F):	**3,679,839**	**4,223,817**

ٹیبل-18

صنف، آب وہوا اور آفت

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2024-25	نظر ثانی 2024-25	میزانیہ 2025-26
صنف			
تعلیمی مساوات و معیار،	24,353	27,246	22,929
صحت اور فلاح	554	638	15,774
حکومت اور ڈیٹا نظام	577	621	652
روزگار اور معاشی مواقع	120,563	140,534	154,587
حفاظت اور سیکورٹی	11,374	12,820	13,353
ایجنسی، سیاسی شرکت اور بامقصد مشغولیت	4,676	4,754	4,981
آب وہوا			
اطلاق	55,047	46,625	85,435
تخفیف	133,122	212,861	603,000
معاونت کے شعبے	18,347	18,887	28,331
آفت			
تیاری	37,278	47,434	33,163
رد عمل	11,394	12,999	15,876
ریکوری اور بحالی	1,541	444	1,142

ٹیبل–19

سبسڈی میں گرین کمپونینٹ

مالی سال 2025-26			
سیکٹر	**درجہ بندی**	**زمرہ**	**گرین کمپونینٹ**
انرجی	تخفیف	A	529,000
خوراک	موافقت	B	20,000
صنعتیں	تخفیف	A	9,000
ٹرانسپورٹ	تخفیف	A	7,300
زراعت	موافقت	B	22,000
کل			**587,300**

***زمرہ جات:**

A. براہ راست سازگار

B. بالواسطہ طور پر سازگار

C. غیر جانبدار یا اس کا اندازہ نہیں لگایا گیا۔

D. مخلوط

E. ممکنہ طور پر ناموافق

ٹیبل-20

محاصل کا گرین کمپونینٹ

زمرہ	تفصیلات	آب وہوا کی مطابقت کے ساتھ ٹیکس یا نان ٹیکس ریونیو کی تفصیل	میزانیہ 2025-26
توانائی (بشمول نقل و حمل کے لیے ایندھن)	نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والی توانائی کی مصنوعات	پٹرولیم لیوی	1,468
		ایل پی جی پر پٹرولیم لیوی	5
ٹرانسپورٹ (ٹرانسپورٹ کے ایندھن کو نکال کر)	موٹر گاڑیاں، سڑک کا استعمال	گاڑیوں کی رجسٹریشن، روٹ پرمٹ وغیرہ۔	12.5
آلودگی	GHG کے اخراج پر کنٹرول	ای وی اپنانے کا لیوی	10
قدرتی ذرائع	ایکسٹریکشن اینڈ نیچرل ریسورس مینجمنٹ	گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	49.4
		مقامی خام قیمت پر رعایت برقرار ہے	30
		خام تیل / گیس پر ونڈ فال لیوی	20
		گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	2.4
		تیل اور گیس کی رائلٹی	207

ٹیبل-21
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2025-26

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	میزانیاتی تخمینے 2025-26 غیر تصویبی	تصویبی	کل
1	کابینہ	-	689	689
2	شعبہ کابینہ	-	4,216	4,216
3	ہنگامی امداد اور بحالی	-	2,927	2,927
4	ایٹمی توانائی	-	20,082	20,082
5	پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی	-	2,257	2,257
6	نیا پاکستان ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ اتھارٹی	-	1,588	1,588
7	وزیر اعظم آفس (انٹرنل)	-	858	858
8	وزیر اعظم آفس (پبلک)	-	897	897
9	نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی	-	908	908
10	سرمایہ کاری بورڈ	-	806	806
11	وزیر اعظم معائنہ کمیشن	-	153	153
12	سپیشل ٹیکنالوجی زون اتھارٹی	-	783	783
13	نیشنل اینٹی منی لانڈرنگ اینڈ کاؤنٹر فنانسنگ ٹیررزم اتھارٹی	-	200	200
14	کینابس کنٹرول اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی	-	200	200
15	اسٹیبلشمنٹ ڈویژن	-	9,815	9,815
16	فیڈرل پبلک سروس کمیشن	-	1,377	1,377
17	نیشنل سکول آف پبلک پالیسی	-	3,391	3,391
18	سول سروسز اکیڈمی	-	2,000	2,000
19	شعبہ نیشنل سیکورٹی	-	241	241
20	مشترکہ مفادات کونسل (سیکرٹریٹ)	-	113	113
21	خصوصی سرمایہ کاری سہولت کاری کونسل ڈویژن (SIFCD)	-	340	340

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2025-26

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	میزانیاتی تخمینے 2025-26 غیر تصویبی	تصویبی	کل
22	انٹیلی جنس بیورو	-	19,121	19,121
23	شعبہ موسمیاتی تبدیلی وانوائرنمنٹل کوآرڈینیشن	-	1,068	1,068
24	شعبہ تجارت	-	26,949	26,949
25	شعبہ مواصلات	-	314	314
26	شعبہ مواصلات کے دیگر اخراجات	-	34,755	34,755
27	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	5	24,449	24,454
28	شعبہ دفاع	-	13,892	13,892
29	وفاقی حکومت کے کینٹ وگریژن میں تعلیمی ادارے	-	15,908	15,908
30	ایئرپورٹس سیکورٹی فورس	-	17,375	17,375
31	دفاعی خدمات		2,550,000	2,550,000
32	شعبہ دفاعی پیداوار	-	1,093	1,093
33	شعبہ اقتصادی امور	-	944	944
34	شعبہ اقتصادی امور کے متفرق اخراجات	-	19,721	19,721
35	شعبہ بجلی	-	636,904	636,904
36	شعبہ پٹرولیم	-	2,169	2,169
37	جیولوجیکل سروے آف پاکستان	-	1,150	1,150
38	شعبہ وفاقی تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت	-	37,245	37,245
39	اعلیٰ تعلیمی کمیشن(HEC)	-	66,407	66,407
40	قومی رحمت اللعالمین وخاتم النبیین اتھارٹی	-	111	111
41	قومی پیشہ وارانہ و تکنیکی تربیتی کمیشن (NAVTTC)	-	1,147	1,147
42	شعبہ قومی ورثہ وثقافت	-	2,496	2,496
43	شعبہ خزانہ	-	4,822	4,822
44	شعبہ خزانہ کے دیگر اخراجات	-	8,691	8,691
45	کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس	-	13,812	13,812

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2025-26

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	میزانیاتی تخمینے 2025-26 غیر تصویبی	تصویبی	کل
46	الاؤنسز کہن سالی وپنشن	*5,928*	1,049,072	1,055,000
47	گرانٹس، اعانتیں اور متفرق اخراجات	*60,000*	1,836,345	1,896,345
48	ریونیوڈویژن	-	102	102
49	فیڈرل بورڈ آف ریونیو	-	83,100	83,100
50	شعبہ امورِ خارجہ	-	4,504	4,504
51	فارن مشنز	*50*	58,031	58,081
52	ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	-	7,112	7,112
53	شعبہ انسانی حقوق	-	1,273	1,273
54	قومی کمیشن برائے انسانی حقوق	-	236	236
55	قومی کمیشن برائے حقوق اطفال	-	93	93
56	قومی کمیشن برائے وقار نسواں	-	119	119
57	شعبہ صنعت وپیداوار	-	30,476	30,476
58	شعبہ اطلاعات ونشریات	-	5,757	5,757
59	شعبہ اطلاعات ونشریات کے متفرق اخراجات	-	14,716	14,716
60	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی مواصلات	-	19,433	19,433
61	شعبہ داخلہ وانسداد منشیات	-	26,218	26,218
62	شعبہ داخلہ کے دیگر اخراجات	-	21,196	21,196
63	دارالحکومت اسلام آباد (ICT)	-	21,264	21,264
64	کمبائنڈ سول آرمڈ فورسز	-	274,153	274,153
65	قومی اتھارٹی برائے انسداد دہشت گردی	-	1,059	1,059
66	شعبہ بین الصوبائی رابطہ	-	2,569	2,569
67	شعبہ امور کشمیر وگلگت بلتستان	-	2,453	2,453
68	شعبہ قانون وانصاف	*474*	12,117	12,591
69	فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی	-	340	340

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2025-26

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	میزانیاتی تخمینے 2025-26 غیر تصویبی	تصویبی	کل
70	فیڈرل شریعت کورٹ	-	1,059	1,059
71	اسلامی نظریاتی کونسل	-	257	257
72	قومی احتساب بیورو	-	7,412	7,412
73	ضلعی نظام عدل، دارالحکومت اسلام آباد	-	1,769	1,769
74	شعبہ ساحلی امور	-	2,246	2,246
75	قومی اسمبلی	*6,852*	9,438	16,290
76	سینیٹ	*6,175*	2,880	9,055
77	شعبہ قومی تحفظِ خوراک و تحقیق	-	23,068	23,068
78	پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل	-	6,725	6,725
79	نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن	-	31,753	31,753
80	شعبہ اوورسیز پاکستانیز اور ترقی انسانی وسائل	-	4,191	4,191
81	شعبہ پارلیمانی امور	-	829	829
82	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات	-	9,859	9,859
83	شعبہ تخفیف غربت و سماجی تحفظ	-	10,232	10,232
84	بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP)	-	722,490	722,490
85	پاکستان بیت المال	-	14,202	14,202
86	شعبہ نج کاری	-	374	374
87	شعبہ ریلویز	-	70,458	70,458
88	شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	-	2,003	2,003
89	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن	-	15,013	15,013
90	شعبہ آبی وسائل	-	4,067	4,067
91	وفاقی متفرق سرمایہ کاری اور دیگر قرضے اور ایڈوانسز	-	115,082	115,082
92	شعبہ کابینہ کے ترقیاتی اخراجات	-	70,250	70,250
93	سرمایہ کاری بورڈ کے ترقیاتی اخراجات	-	1,105	1,105

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2025-26

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	میزانیاتی تخمینے 2025-26 غیر تصویبی	تصویبی	کل
94	سپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی کے ترقیاتی اخراجات	-	138	138
95	اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات	-	495	495
96	سپارکو کے ترقیاتی اخراجات	-	5,419	5,419
97	خصوصی سرمایہ کاری سہولت کاری کونسل ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات	-	503	503
98	شعبہ موسمیاتی تبدیلی وانوائرنمنٹل کوآرڈینیشن کے ترقیاتی اخراجات	-	2,784	2,784
99	شعبہ تجارت کے ترقیاتی اخراجات	-	50	50
100	شعبہ مواصلات کے ترقیاتی اخراجات	-	7,159	7,159
101	شعبہ دفاع کے ترقیاتی اخراجات	-	11,554	11,554
102	شعبہ دفاعی پیداوار کے ترقیاتی اخراجات	-	1,786	1,786
103	شعبہ بجلی کے ترقیاتی اخراجات	-	2,397	2,397
104	شعبہ وفاقی تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت کے ترقیاتی اخراجات	-	13,680	13,680
105	اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC) کے ترقیاتی اخراجات	-	39,488	39,488
106	قومی پیشہ ورانہ، تکنیکی تربیتی کمیشن (NAVTTC) کے ترقیاتی اخراجات	-	4,900	4,900
107	شعبہ قومی ورثہ وثقافت کے ترقیاتی اخراجات	-	1,676	1,676
108	شعبہ خزانہ کے ترقیاتی اخراجات	-	852	852
109	دیگر ترقیاتی اخراجات	-	251,130	251,130
110	ریونیوڈویژن کے ترقیاتی اخراجات	-	7,150	7,150
111	شعبہ انسانی حقوق کے ترقیاتی اخراجات	-	23	23
112	شعبہ اطلاعات ونشریات کے ترقیاتی اخراجات	-	1,616	1,616
113	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی وٹیلی مواصلات کے ترقیاتی اخراجات	-	16,227	16,227
114	شعبہ داخلہ کے ترقیاتی اخراجات	-	12,908	12,908
115	شعبہ بین الصوبائی رابطہ کے ترقیاتی اخراجات	-	1,180	1,180
116	شعبۂ امور کشمیر، گلگت بلتستان وریاستیں اور سرحدی علاقہ جات	-	1,800	1,800
117	شعبہ قانون وانصاف کے ترقیاتی اخراجات	-	1,912	1,912

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 26-2025

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	میزانیاتی تخمینے 26-2025 غیر تصویبی	تصویبی	کل
118	شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق کے ترقیاتی اخراجات	-	4,254	4,254
119	نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات	-	14,344	14,344
120	شعبۂ پارلیمانی امور کے ترقیاتی اخراجات	-	2,500	2,500
121	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات کے ترقیاتی اخراجات	-	23,270	23,270
122	شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے ترقیاتی اخراجات	-	650	650
123	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات	-	4,793	4,793
124	شعبہ آبی وسائل کے ترقیاتی اخراجات	-	82,779	82,779
125	ایٹمی توانائی کی ترقی پر مصارف سرمایہ	-	761	761
126	شعبہ مواصلات کے بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	-	54,856	54,856
127	شعبہ پٹرولیم پر مصارف سرمایہ	-	719	719
128	شعبہ بجلی کے بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	-	72,107	72,107
129	وفاقی سرمایہ کاری پر مصارف سرمایہ	-	1,490	1,490
130	وفاقی حکومت کی جانب سے ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	-	183,758	183,758
131	وفاقی حکومت کی جانب سے بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	*774,953*	2,100	777,053
132	سول ورکس پر مصارف سرمایہ	-	15,006	15,006
133	صنعتی ترقی پر مصارف سرمایہ	-	1,904	1,904
134	شعبہ ساحلی امور پر مصارف سرمایہ	-	3,465	3,465
135	شعبہ ریلویز پر مصارف سرمایہ	-	22,415	22,415
136	شعبہ آبی وسائل کے بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	-	50,645	50,645
—	صدر کا عملہ خانہ داری اور الاؤنسز (پبلک)	*934*		934
—	صدر کا عملہ خانہ داری اور الاؤنسز (پرسنل)	*1,760*		1,760
—	غیر ملکی قرضہ جات کے مصارف	*1,009,322*		1,009,322
—	غیر ملکی قرضہ جات کی ادائیگی	*5,472,222*		5,472,222

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 26-2025

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے	میزانیاتی تخمینے 26-2025 غیر تصویبی	تصویبی	کل
—	قلیل المیعاد بیرونی قرضوں کی ادائیگی	*199,810*		199,810
—	آڈٹ	*9,009*		9,009
—	ملکی قرضہ جات کے مصارف	*7,197,928*		7,197,928
—	ملکی قرضہ جات کی ادائیگی	*14,007,189*		14,007,189
—	سپریم کورٹ	*6,645*		6,645
—	اسلام آباد ہائی کورٹ	*2,170*		2,170
—	الیکشن	*9,869*		9,869
—	کام کرنے کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کئے جانے کے خلاف تحفظ کے لیے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ	*235*		235
—	وفاقی محتسب	*1,644*		1,644
—	وفاقی ٹیکس محتسب	*604*		604
	کل:	***28,773,778***	**9,081,523**	**37,855,301**